[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Extradition Act, 1972

WHEREAS, it is expedient further to amend the Extradition Act, 1972 (XXI of 1972), in the matter and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:—

1. **Short title and commencement.** – (1) This Act shall be called the Extradition (Amendment) Act, 2023.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment in Section 7, Act XXI of 1972.** – In the Extradition Act, 1972 (XXI of 1972), in Section 7, for the expression "Federal Government may, if it", the expression "Secretary of the division to which business of this Act stands allocated may, if he" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The extradition requests are received from foreign jurisdictions through diplomatic channels. The cases are processed under Extradition Act, 1972 and have to be forwarded to the Federal Cabinet twice i.e. for initiation of the process by nominating Inquiry Officer and after receiving report from the Inquiry Officer for surrendering/extradition as per sections 7, 11, & 13 of the Extradition Act, 1972. Extradition cases are forwarded to the Federal Cabinet for consideration which takes considerable time due to busy schedule of the Federal Cabinet official business.

2. Since the enactment of Extradition Act, 1972, no amendments are made. Due to delay/ taking long time regarding disposal of extradition cases, it reflects bad impression of the country on international forums. It is need of the time to amend the said Act from the Parliament through a Bill.

3. The Federal Cabinet vide case No. 48/09/2023 dated 17-03-2023 directed the Interior Division to carry out and complete the process for necessary amendment in the Extradition Act, 1972, so that such minor administrative matters do not come before the Cabinet.

4. The Bill seeks to achieve the above-said objectives.

(Syed Mohsin Raza Naqvi)
Minister for Interior

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

تحویل ملزمان ایکٹ، ۱۹۷۲ء میں مزید ترمیم کرنے کا
بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ تحویل ملزمان ایکٹ، ۱۹۷۲ء (نمبر ۲۱ بابت ۱۹۷۲ء) کی اس طریقہ کار میں بعدازاں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا گیا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ:۔** (۱) اس ایکٹ کو تحویل ملزمان (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ ۲۱ بابت ۱۹۷۲ء کی دفعہ ۷ میں ترمیم:۔** تحویل ملزمان ایکٹ، ۱۹۷۲ء (نمبر ۲۱ بابت ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۷ میں، عبارت ''وفاقی کابینہ کر سکے گی، اگر وہ'' کو عبارت ''اس ڈویژن کا سیکرٹری جسکو اس ایکٹ کے امور مختص ہیں کر سکے گا، اگر وہ'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

تحویل ملزمان کی درخواستیں سفارتی ذرائع سے غیر ملکی دائرہ اختیار سے موصول ہوتی ہیں۔ ان مقدمات پر تحویل ملزمان ایکٹ، ۱۹۷۲ء کے تحت کارروائی کی جاتی ہے اور ان کو دو مرتبہ، یعنی تحقیقاتی افسر کی نامزدگی کر کے کارروائی کا عمل شروع کرنے کے لیے اور تحقیقاتی افسر سے تحویل ملزمان ایکٹ، ۱۹۷۲ء کی دفعات ۷، ۱۱، اور ۱۳ کے مطابق حوالگی/تحویل ملزمان کی رپورٹ موصول ہونے کے بعد، وفاقی کابینہ کو ارسال کیا جاتا ہے۔ تحویل ملزمان کے مقدمات وفاقی کابینہ کو غور و خوص کے لیے ارسال کیے جاتے ہیں جن پر وفاقی کابینہ کے مصروف سرکاری امور کے لائحہ عمل کے باعث کافی وقت صرف ہوتا ہے۔

۲۔ تحویل ملزمان ایکٹ ۱۹۷۲ء کے وضع ہونے کے بعد سے، اس میں کوئی ترمیم نہیں کی گئی ہے۔ تحویل ملزمان کے مقدمات کو نمٹانے کے عمل میں تاخیر/زیادہ وقت لگنے کے باعث، بین الاقوامی سطح پر ملک کے بارے میں اس حوالے سے بُرا تاثر پیدا ہوتا ہے۔ یہ وقت کا تقاضا ہے کہ پارلیمنٹ سے بل کے ذریعے مذکورہ ایکٹ میں ترمیم کی جائے۔

۳۔ وفاقی کابینہ نے کیس نمبر ۴۸/۰۹/۲۰۲۳ء بتاریخ ۱۷۔۰۳۔۲۰۲۳ء کے ذریعے وزارت داخلہ کو حکم دیا کہ تحویل ملزمان ایکٹ، ۱۹۷۲ء میں ضروری ترمیم کے لیے کارروائی کی جائے اور اس کو مکمل کیا جائے، تاکہ ایسے معمولی انتظامی معاملات کابینہ کے سامنے پیش نہ کیے جائیں۔

۴۔ بل کا مقصد مذکورہ بل مقاصد کا حصول ہے۔

(سید محسن رضا نقوی)

وزیر داخلہ

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

تحویل ملزمان ایکٹ، ۱۹۷۲ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ تحویل ملزمان ایکٹ، ۱۹۷۲ء (نمبر ۲۱ بابت ۱۹۷۲ء) کی اس طریقہ کار میں بعد ازاں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا گیا ہے:۔

۱۔ مختصر عنوان و آغاز نفاذ:۔ (۱) اس ایکٹ کو تحویل ملزمان (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ ایکٹ ۲۱ بابت ۱۹۷۲ء کی دفعہ ۷ میں ترمیم:۔ تحویل ملزمان ایکٹ، ۱۹۷۲ء (نمبر ۲۱ بابت ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۷ میں، عبارت ''وفاقی کابینہ کر سکے گی، اگر وہ'' کو عبارت ''اس ڈویژن کا سیکرٹری جسکو اس ایکٹ کے امور مختص ہیں کر سکے گا، اگر وہ'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

تحویل ملزمان کی درخواستیں سفارتی ذرائع سے غیر ملکی دائرہ اختیار سے موصول ہوتی ہیں۔ ان مقدمات پر تحویل ملزمان ایکٹ، ۱۹۷۲ء کے تحت کارروائی کی جاتی ہے اور ان کو دو مرتبہ، یعنی تحقیقاتی افسر کی نامزدگی کر کے کارروائی کا عمل شروع کرنے کے لیے اور تحقیقاتی افسر سے تحویل ملزمان ایکٹ، ۱۹۷۲ء کی دفعات ۷، ۱۱، اور ۱۳ کے مطابق حوالگی/تحویل ملزمان کی رپورٹ موصول ہونے کے بعد، وفاقی کابینہ کو ارسال کیا جاتا ہے۔ تحویل ملزمان کے مقدمات وفاقی کابینہ کو غور وخوض کے لیے ارسال کیے جاتے ہیں جن پر وفاقی کابینہ کے مصروف سرکاری امور کے لائحہ عمل کے باعث کافی وقت صرف ہوتا ہے۔

۲۔ تحویل ملزمان ایکٹ ۱۹۷۲ء کے وضع ہونے کے بعد سے، اس میں کوئی ترمیم نہیں کی گئی ہے۔ تحویل ملزمان کے مقدمات کو نمٹانے کے عمل میں تاخیر/زیادہ وقت لگنے کے باعث، بین الاقوامی سطح پر ملک کے بارے میں اس حوالے سے بُرا تاثر پیدا ہوتا ہے۔ یہ وقت کا تقاضا ہے کہ پارلیمنٹ سے بل کے ذریعے مذکورہ ایکٹ میں ترمیم کی جائے۔

۳۔ وفاقی کابینہ نے کیس نمبر ۲۰۲۳/۰۹/۴۸ بتاریخ ۲۰۲۳-۰۳-۱۷ کے ذریعے وزارت داخلہ کو حکم دیا کہ تحویل ملزمان ایکٹ، ۱۹۷۲ء میں ضروری ترمیم کے لیے کارروائی کی جائے اور اس کو مکمل کیا جائے، تاکہ ایسے معمولی انتظامی معاملات کابینہ کے سامنے پیش نہ کیے جائیں۔

۴۔ بل کا مقصد مذکورہ بل مقاصد کا حصول ہے۔

(سید محسن رضا نقوی)

وزیر داخلہ